آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی
حکومت پاکستان

Oil & Gas Regulatory Authority
Government of Pakistan

GUARDING PUBLIC INTEREST

نوٹس برائے عوام الناس/ٹرانسپورٹرز

پبلک ٹرانسپورٹ (رکشوں، بسوں اور ویگنوں) میں ایل پی جی کا استعمال غیر قانونی ہے

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ایل پی جی انتہائی آتش گیر مادہ ہے اور ہوا کے مقابلے میں زیادہ بھاری ہونے کی وجہ سے یہ لیکج کی صورت میں زمین پر پھیلتی ہے۔ اس لیے، ایل پی جی کو بطور ایندھن استعمال کرتے وقت احتیاطی تدابیر کو یقینی بنائیں۔

حفاظت کے پیش نظر، ایل پی جی کا پبلک ٹرانسپورٹ (رکشوں، بسوں اور ویگنوں) میں استعمال ایل پی جی قوانین 2001اور حکومت پاکستان کی پالیسی کے تحت ممنوع/غیر قانونی ہے۔

اس لیے، اوگرا نے اوگرا آرڈیننس 2002 کے سیکشن 29 کے تحت تمام صوبائی حکومتوں کے ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو اختیار دیا ہے کہ وہ پبلک ٹرانسپورٹ یعنی رکشوں، بسوں اور ویگنوں میں ایل پی جی کے غیر قانونی استعمال پر سختی سے کاروائی کریں اور انسانی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ تعاون کریں اور حکومت پاکستان کی پالیسی/ درج بالا قوانین پر عمل کریں۔ ایل پی جی کو بطور ایندھن اپنی گاڑیوں میں استعمال نہ کریں تا کہ انسانی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ بصورت دیگر، وہ اس سلسلے میں کسی بھی حادثے کی صورت میں براہ راست ذمہ دار ہوں گے۔

عوام الناس سے بھی التماس ہے کہ وہ بھی اپنی حفاظت کے پیش نظر ایسی پبلک ٹرانسپورٹ استعمال نہ کریں جس میں ایل پی جی کو بطور ایندھن استعمال کیا جارہا ہو۔ عوام الناس اور پبلک ٹرانسپورٹ مالکان کا تعاون نہ صرف پبلک ٹرانسپورٹ میں ایل پی جی کے بطور ایندھن استعمال کی حوصلہ شکنی کرے گا بلکہ قیمتی انسانی جانیں بھی بچائے گا۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر
ایل پی جی ڈیپارٹمنٹ
آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)
54-B، فضل حق روڈ، بلیو ایریا، اسلام آباد

پیغام برائے عوامی آگاہی:

'کرونا ویکسین لگوائیں اور زندگیاں بچائیں'

27x4